بسم اللہ الرحمن الرحیم

طلاق رجعی کی عدت میں عورت کا گھر سے باہر نکلنے کا حکم

دارالافتاء اہلسنت (دعوت اسلامی)

سوال

کیا فرماتے ہیں علمائے کرام اس مسئلہ کے بارے میں کہ ہم نے سنا ہے کہ طلاق رجعی کی عدت میں عورت کو زینت کرنا منع نہیں ہے، کیا اسی طرح اگر بالغہ عورت کو طلاق رجعی دی گئی ہو تو طلاق رجعی کی عدت میں شوہر کی اجازت کے ساتھ یا اجازت کے بغیر دونوں صورتوں میں عورت گھر سے باہر بھی جا سکتی ہے؟ مثلاً عورت اگر کسی دینی مدرسہ میں پڑھتی یا پڑھاتی ہے تو کیا اسے اجازت ہوگی کہ وہ طلاق رجعی کی عدت میں مدرسے جاتی رہے؟

جواب

طلاق رجعی میں اگر عورت کو امید ہو کہ شوہر رجوع کرلے گا تو وہ زینت کر سکتی ہے بلکہ اس کیلئے زینت کرنا مستحب ہے، لیکن گھر سے باہر جانے کا حکم یہ ہے کہ طلاق بائن کی عدت کی طرح طلاق رجعی میں بھی بالغہ عورت بلاحاجت شرعی گھر سے باہر نہیں جا سکتی، بلکہ شوہر اگر اجازت بھی دے تب بھی نہیں جا سکتی، ناجائز و گناہ ہوگا، لہٰذا پوچھی گئی صورت میں طلاق رجعی کی عدت میں بھی دینی مدرسے میں پڑھنے یا پڑھانے کیلئے عورت نہیں جا سکتی۔

طلاق رجعی کی عدت میں عورت کیلئے زینت کرنا مستحب ہے۔ بدائع الصنائع میں ہے:

”ولا احداد علی المطلقة طلاقا رجعیا لأنہ یجب اظہارا للمصیبة علی فوت نعمة النکاح، والنکاح بعد الطلاق الرجعی غیر فائت بل ھو قائم من کل وجہ فلا یجب الحداد بل یستحب لھا أن تتزین لتحسن فی عین الزوج فیراجعھا“

ترجمہ: طلاق رجعی والی عورت پر سوگ لازم نہیں ہے کیونکہ سوگ، نکاح کی نعمت کے زائل ہونے پر پریشانی کے اظہار کیلئے لازم ہوتا ہے، جبکہ طلاق رجعی کے بعد تو نکاح فوت ہی نہیں ہوتا بلکہ ہر طرح سے قائم رہتا ہے، اس لئے سوگ لازم نہیں ہے بلکہ ایسی عورت کیلئے زینت کرنا مستحب ہے تاکہ شوہر کی نظروں میں وہ اچھی لگے اور شوہر رجوع کرلے۔ (بدائع الصنائع جلد 4، صفحہ 467، مطبوعہ کوئٹہ)

بہار شریعت میں ہے: ”طلاق رجعی کی عدت میں عورت بناؤ سنگار کرے جبکہ شوہر موجود ہو اور عورت کو رجعت کی امید ہو اور اگر شوہر موجود نہ ہو یا عورت کو معلوم ہو کہ رجعت نہ کریگا تو تزیُّن نہ کرے۔“ (بہار شریعت جلد 2، حصہ 8، صفحہ 176، مطبوعہ مکتبۃ المدینہ کراچی)

عدت چاہے طلاق رجعی کی ہو یا بائن طلاق کی ہو، عورت کو گھر سے باہر نکلنا جائز نہیں ہے، قرآن پاک میں اللہ پاک ارشاد فرماتا ہے:

”یٰۤاَیُّهَا النَّبِیُّ اِذَا طَلَّقْتُمُ النِّسَآءَ فَطَلِّقُوْهُنَّ لِعِدَّتِهِنَّ وَ اَحْصُوا الْعِدَّةَ ۚ وَ اتَّقُوا اللّٰهَ رَبَّكُمْ ۚ لَا تُخْرِجُوْهُنَّ مِنْۢ بُیُوْتِهِنَّ وَ لَا یَخْرُجْنَ اِلَّاۤ اَنْ یَّاْتِیْنَ بِفَاحِشَةٍ مُّبَیِّنَةٍ“

ترجمہ کنزالایمان : "اے نبی جب تم لوگ عورتوں کو طلاق دو تو ان کی عدت کے وقت پر انہیں طلاق دو اور عدت کا شمار رکھو اور اپنے رب اللہ سے ڈرو، عدت میں انہیں ان کے گھروں سے نہ نکالو اور نہ وہ آپ نکلیں مگر یہ کہ کوئی صریح بے حیائی کی بات لائیں۔" (پارہ 28، سورۃ الطلاق، آیت نمبر 01)

اس آیت کے تحت تفسیر خزائن العرفان میں ہے : "جو عورت طلاق رجعی یا بائن کی عدت میں ہو، اس کو گھر سے نکلنا بالکل جائز نہیں۔" (خزائن العرفان صفحہ 1032، مطبوعہ مکتبۃ المدینہ کراچی)

بسوط للامام السرخسی میں ہے :

"**ولا ينبغي للمطلقة ثلاثا أو واحدة بائنة أو رجعية أن تخرج من منزلها ليلا ولا نهارا** حتى تنقضي عدتها لقوله تعالى (وَ لَا يَخْرُجْنَ اِلَّاۤ اَنْ يَّاْتِيْنَ بِفَاحِشَةٍ مُّبَيِّنَةٍ)" ترجمہ : طلاق والی عورت کو عدت ختم ہونے تک اپنے گھر سے نکلنا جائز نہیں ہے، نہ رات میں اور نہ ہی دن میں۔ **چاہے طلاقیں تین ہوں یا ایک بائنہ طلاق ہو یا رجعی ہو،** کیونکہ اللہ پاک کا فرمان ہے : "ترجمہ کنزالایمان : اور نہ وہ آپ نکلیں مگر یہ کہ کوئی صریح بے حیائی کی بات لائیں۔" (بسوط للسرخسی جلد 6، صفحہ 37، مطبوعہ بیروت)

بدائع الصنائع میں ہے : "فان كانت معتدة من نكاح صحيح وهي حرة مطلقة بالغة عاقلة مسلمة والحال حال الاختيار **فانها لا تخرج ليلا ولا نهارا سواء كان الطلاق ثلاثا أو بائنا أو رجعيا**" ترجمہ : اگر عورت نکاح صحیح کی عدت میں ہو اور عورت بھی آزاد، طلاق والی ہو، بالغہ، عاقلہ، مسلمہ ہو اور گھر سے نکلنے میں بھی اختیار والی حالت ہو (اضطراری حالت نہ ہو) **تو وہ دن اور رات کسی بھی وقت میں گھر سے نہیں نکلے گی چاہے طلاقیں تین دی گئی ہوں یا ایک بائن طلاق ہو یا رجعی طلاق ہو۔** (بدائع الصنائع جلد 4، صفحہ 453، مطبوعہ بیروت)

بہار شریعت میں ہے : "**جو عورت طلاق رجعی یا بائن کی عدت میں ہے** یا کسی وجہ سے فرقت ہوئی اگرچہ شوہر کے بیٹے کا بوسہ لینے سے اور اس کی عدت میں ہو یا خلع کی عدت میں ہو اگرچہ نفقہ عدت پر خلع ہوا ہو یا اس پر خلع ہوا کہ عدت میں شوہر کے مکان میں نہ رہے گی **تو ان عورتوں کو گھر سے نکلنے کی اجازت نہیں نہ دن میں نہ رات میں جبکہ آزاد ہوں** یا لونڈی ہو جو شوہر کے پاس رہتی ہے **اور عاقلہ، بالغہ، مسلمہ ہو اگرچہ شوہر نے اُسے باہر نکلنے کی اجازت بھی دی ہو۔**" (بہار شریعت جلد 2، حصہ 8، صفحہ 244، مطبوعہ مکتبۃ المدینہ کراچی)

وَاللہُ اَعْلَمُ عَزَّوَجَلَّ وَرَسُوْلُہ اَعْلَم صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم

مجیب : مولانا محمد فراز عطاری مدنی

فتوی نمبر : Gul-3383

تاریخ اجراء : 22 رجب المرجب 1446ھ/23 جنوری 2025ء